سوال

(486) یزید بن معاویہ کو گالی دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ حضرات دانستہ یا نادانستہ یزید معاویہ کو گالیاں دیتے اور برا بھلا کہتے ہیں جب کہ میں نے ایک اہل حدیث عالم سے سنا ہے کہ وہ ایک غزوہ میں شریک تھے مسلمانوں کو فتح ہوئی اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "جتنے صحابی بھی جنگ میں شریک ہیں وہ سب جنتی ہیں کیا یہ درست ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یزید کے بارے میں تین قسم کی آراء ہیں ۔

(1) بعض لوگ اسے اچھا سمجھتے ہیں ۔

(2) دوسرے وہ جو اسے شرابی کبابی کے الفاظ سے یاد کرتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ بہت ساری بے بنیاد باتیں اس کی طرف منسوب ہیں شرابی کبابی ہونا بھی ان میں سے ایک ہے ۔

(3) تیسرا مسلک یہ ہے کہ ہمیں اس سے نہ پیار ہے نہ بغض اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے زیادہ احتیاط والی بات یہی ہے ۔ (واللہ اعلم)

ہاں صحیح بخاری میں سب سے پہلے مدینہ قیصر پر حملہ آور کے لیے بشارت ضرور ہے (صحیح البخاري کتاب الجهاد والسير باب ايضا (٢٩٢٤) لیکن اس میں زبان نبوت سے یزید کا تعلق نہیں البتہ بعض شارحین نے اس کا مصداق یزید کو قرار دیا ہے جو بحث کا متقاضی ہے تفصیلی بحث پہلے "الاعتصام "میں ہو چکی ہے تکرار کی ضرورت نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص771

محدث فتویٰ